بورکینافاسو کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں ملک بورکینافاسو (Burkina Faso) سے آنے والے وفد کے ممبران نے حضورانور کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ بورکینافاسو سے وہاں کے امیر جماعت کے علاوہ نیشنل سیکرٹری تعلیم جو وہاں کے ہائی سکول کے پرنسپل بھی ہیں اور ایک مقامی معلّم بھی آئے تھے۔

معلّم صاحب نے بتایا کہ انہوں نے 1994ء سے 1997ء تک جامعۃ المبشرین غانا سے تعلیم حاصل کی ہے۔

حضورانور نے نیشنل سیکرٹری تعلیم سے دریافت فرمایا کہ آپ کو یہاں کا جلسہ سالانہ کیسے لگا۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ یہاں سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے جلسہ کے انتظامات بہت اعلیٰ تھے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
ماشاء اللہ بورکینافاسو کی جماعت مخلص ہے۔ نظام کو بہت بہتر رنگ میں Follow کر رہی ہے افریقہ کی بہت سی جماعتوں سے آگے ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو اخلاص میں بڑھاتا چلا جائے۔

سیکرٹری تعلیم اور پرنسپل ہائی سکول نے عرض کیا کہ بورکینافاسو میں جماعت کے ہائی سکول نہیں ہیں۔ صرف ایک ہی ہائی سکول ہے۔ اب مزید ہائی سکول کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ حکومت کے ہائی سکول کا معیار اچھا نہیں ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ مَیں نے پہلے ہی ہدایت دی ہے کہ پرائمری سکول کھولتے چلے جائیں۔ اس وقت آپ کے پاس پانچ پرائمری سکول ہیں۔ اب پروگرام بنائیں اور ہر سال تین چار پرائمری سکول کھولیں۔ پہلے پرائمری سکول بنائیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ ایک ہائی سکول کا بھی پلان کریں اور پروگرام بنا کر بھیجیں۔ پہلے Feasibility رپورٹ تیار کر کے بھجوائیں۔ غور کریں کہ کس جگہ بنانا ہے۔ فرمایا کہ سکول بھی مختلف Phases میں بنتے ہیں۔ ضرورت کے بعد سال دو سال بعد ایک دو کمروں کا اضافہ کر لیا جاتا ہے۔ اس طرح اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے سکول کی تعمیر مکمل ہو جاتی ہے۔ افریقہ میں اسی طرح بناتے ہیں۔ ساتھ ساتھ توسیع کرتے رہتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ ایک پرائمری سکول کا انتخاب کر کے اس میں تین چار کمرے بنا لیں تو پرائمری کے ساتھ ہائی سکول بھی شروع کر سکتے ہیں۔ اس طرح پہلے ایک سکول کو پرائمری سے ہائی تک لے جائیں اور دوسری دو جگہوں پر پرائمری سکول کھول لیں۔

ہائی سکول کھولنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ پہلے دیکھیں کہ کوالیفائیڈ اساتذہ مل جاتے ہیں۔ اس کے بعد سکول کھولنے کی مزید کارروائی ہوگی۔

بورکینافاسو کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات سات بج کر پچاس منٹ تک جاری رہی۔